احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 14 فروری 2007ء

روزنامہ
# الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 14 فروری 2007ء 25 محرم 1428 ہجری 14 تبلیغ 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 34

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دل بایار دست بکار رہے؛ اگرچہ یہ بات بہت نازک ہے مگر یہی سچا انقطاع ہے جس کی مومن کو ضرورت ہے وقت پر خدا تعالیٰ کی طرف ایسا آجاوے کہ گویا وہ ان سے کوراہی تھا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی نسبت لکھتے ہیں کہ حضرت امام حسینؓ صاحب نے ایک دفعہ سوال کیا کہ آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں۔ حضرت علیؓ نے فرمایا۔ ہاں۔ حضرت امام حسین علیہ السلام نے اس پر بڑا تعجب کیا اور کہا کہ ایک دل میں دو محبتیں کس طرح جمع ہوسکتی ہیں۔ پھر حضرت امام حسین علیہ السلام نے کہا کہ وقت مقابلہ پر آپ کس سے محبت کریں گے۔ فرمایا اللہ سے۔ غرض انقطاع ان کے دلوں میں مخفی ہوتا ہے اور وقت پر ان کی محبت صرف اللہ تعالیٰ کے لئے رہ جاتی ہے۔ مولوی عبداللطیف صاحب نے عجیب نمونہ انقطاع کا دکھلایا۔ جب انہیں گرفتار کرنے آئے تو لوگوں نے کہا کہ آپ گھر سے ہو آویں۔ آپ نے فرمایا کہ میرا ان سے کیا تعلق ہے۔ خدا تعالیٰ سے میرا تعلق ہے سو اس کا حکم آن پہنچا ہے۔ میں جاتا ہوں۔ ہر چیز کی اصلیت امتحان کے وقت ظاہر ہوتی ہے۔ اصحاب رسول اللہ سب کچھ رکھتے تھے۔ زن و فرزند اور اموال و اقارب سب کچھ ان کے موجود تھے۔ عزتیں اور کاروبار بھی رکھتے تھے' مگر انہوں نے اس طرح شہادت کو قبول کیا کہ گویا شیریں پھل انہیں میسر آ گیا وہ اللہ تعالیٰ کے لئے موت کو پسند کرتے۔ ایک طرف تعہد حقوق عیال و اطفال میں کمال دکھایا اور دوسری طرف ایسا انقطاع کہ گویا وہ بالکل کورے تھے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے لئے موت کو پسند کرتے کبھی نامردی نہ دکھاتے بلکہ آگے ہی قدم رکھتے۔ ایسی محبت سے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں جان دیتے تھے کہ بیوی بچوں کو بلا جیسی سمجھتے تھے۔ اگر بیوی بچے مزاحم ہوں تو ان کو دشمن سمجھتے تھے اور یہی معنے انقطاع کے ہیں۔ آج کل کے رہبانوں کی طرح نہیں کہ بالکل بیوی بچے سے تعلق چھوڑ دے اور سارے جہان سے ایک طرف ہو جائے۔ آسمان پر رہبانیت کے انقطاع کی کچھ قدر نہیں۔ صوفی منقطعین بھی نمونے دکھاتے رہے ہیں کہ با زن و فرزند اور باخدا رہے ہیں۔ پھر جب وقت آیا تو زن و فرزند کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کی طرف ہو گئے۔ وہ لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف منقطع ہوتے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا حال دیکھئے کیا انقطاع کا نمونہ ان سے ظاہر ہوا۔ جو اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ضائع کرنا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ضائع نہیں کرتا اور اس کا نشان دنیا سے معدوم نہیں کرتا۔ میرا مطلب یہ ہے کہ لوگ اللہ تعالیٰ سے ایسا اخلاص ظاہر کریں اور اس قدر کوشش کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو جائے۔ دوست دوست سے راضی نہیں ہوسکتا جب تک اس کے لئے وفاداری ظاہر اور ثابت نہ ہو۔ کسی کے دو خدمت گار ہوں۔ ایک وفادار اور مخلص ثابت ہوا اور اپنے فرائض کو نہ رسم و رواج اور دباؤ سے بلکہ پوری محبت اور اخلاص سے ادا کرے اور دوسرا ایسا ہو جو بے دلی اور رسمی طور پر کچھ کام کرے تو ان میں سے مالک اسی پہلے پر راضی ہوگا اور اسی کی باتوں کو سنے گا اور اسی پر اعتبار کرے گا اور وفاداری کو پیار کرے گا۔

فیج اعوج کے زمانہ میں تعصب بڑھ گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (۔) ان لوگوں کو یہ خیال نہیں کہ ان کے تعصب نے ان کو خدا تعالیٰ سے بالکل دور کر دیا ہے۔ ایک زمانہ آنے والا ہے کہ جس قدر ہم لوگ ہیں وہ سب نہ ہوں گے۔ رسمی نمازوں سے خدا تعالیٰ راضی نہیں ہوتا۔ دنیا کے دوست بھی صرف الفاظ سے نہیں بنتے۔ اخلاص کی ضرورت ہوتی ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 44)

## ظاہر و باطن کیلئے دعا

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ دعا سکھائی۔

اے اللہ میرا باطن میرے ظاہر سے اچھا کردے اور میرا ظاہر نیک بنادے۔

اے اللہ میں تجھ سے دنیا میں تیری عطاؤں میں سے ایسے نیک اہل وعیال اور پاک مال مانگتا ہوں جو نہ خود گمراہ ہوں اور نہ دوسروں کو گمراہ کرنے والے ہوں۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب دعاء یوم عرفة حدیث نمبر:3510)

## مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

## ضرورت کارکنان

خدمت خلق سنٹر میں مخلص، محنتی، صحت مند، معاملہ فہم خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے کارکنان کی ضرورت ہے۔ تعلیمی قابلیت کم از کم میٹرک ہو۔ اپنی جماعت کے امیر/صدر کی سفارش سے درخواستیں مورخہ 28 فروری 2007ء تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔ انٹرویو کیلئے درخواست دہندگان مورخہ 10 مارچ کو بعد نماز ظہر دفتر عمومی میں تشریف لائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

## درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مشعل راہ

# اخلاق کا مادہ بہت گہرا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

میں نے اس مضمون پر غور کیا ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ایسا جدید مضمون میری سمجھ میں آیا ہے کہ جس نے اخلاق کے مسئلہ کی کایا پلٹ دی ہے۔ دراصل اخلاق کی جڑ چند قوتیں ہیں جو نہ صرف انسانوں میں بلکہ حیوانات میں بلکہ نباتات میں بلکہ جمادات میں بھی پائی جاتی ہیں اور نہ صرف جمادات میں ہی پائی جاتی ہیں بلکہ ان ذرات میں بھی پائی جاتی ہیں جن سے جمادات بنتے ہیں۔ چنانچہ دیکھ لو انسان سے اتر کر حیوان میں بھی انسان کے مشابہ اعمال پائے جاتے ہیں۔ انسان میں غصہ ہے، حیوان میں بھی غصہ ہوتا ہے۔ انسان محبت کرتا ہے حیوان بھی محبت کرتا ہے۔ اب ہم اس سے اور نیچے چلتے ہیں یعنی نباتات کو لیتے ہیں۔ ان میں بھی ہمیں ایسے افعال ملتے ہیں جو حیوانات اور انسانوں میں پائے جاتے ہیں۔ ہاں یہ فرق بے شک ہے کہ نباتات میں وہ افعال بہت ادنیٰ درجہ کے نظر آتے ہیں۔ مثلاً جس طرح انسان میں لینے اور دینے کی خواہش ہے اسی طرح نباتات میں بھی ہوتی ہے۔ اور اب نئی تحقیقات سے ثابت ہو گیا ہے کہ قریباً تمام نباتات میں نر و مادہ ہیں (گو قرآن کریم میں یہ مضمون پہلے سے بیان ہو چکا ہے) اور جب نر مادہ سے ملے تب پھل بنتا ہے۔ کھجور کے متعلق یہ بات ہزاروں سال سے معلوم ہو چکی ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ نباتات میں شہوت موجود ہے۔ پھر ان میں غصہ بھی پایا جاتا ہے۔ ڈاکٹر بوس نے آلات کے ذریعہ یہ ثابت کر دیا ہے۔ موٹی مثال چھوئی موئی کی بوٹی دیکھ لو۔ انگلی لگاؤ تو سکڑ جائے گی۔ اگر اس کے پھل کو ہاتھ لگایا جائے تو اپنے اندر کا بیج باہر پھینک کر سکڑ جاتا ہے۔ امریکہ میں ایک درخت ہے اگر گوشت والی چیز اس کے قریب جائے تو خوش ہو کر پھیل جاتا ہے اور اگر وہ چیز اس کے ساتھ لگ جائے تو سکڑ جاتا ہے اور اس کا خون چوس کر اسے پھینک دیتا ہے۔ اس قسم کی مثالوں سے ثابت ہے کہ نباتات میں بھی یہ احساس پائے جاتے ہیں۔ اب ہم اور نیچے چلتے ہیں اور جمادات کو لیتے ہیں۔ کہتے ہیں انسان میں محبت ایک بہت اعلیٰ خُلق ہے۔ مگر محبت کیا ہے۔ محبت اپنی طرف کھینچنے کو کہتے ہیں۔ پھر کیا مقناطیس لوہے کو اپنی طرف نہیں کھینچتا۔ اس میں بھی یہ جذبہ ہے مگر بہت سادہ جذبہ ہے۔ اس کے مقابلہ میں بجلی کی ایک ہی قسم کی طاقت اگر دو چیزوں میں پیدا کر دی جائے تو وہ دونوں چیزیں ایک دوسرے سے پیچھے ہٹتی ہیں۔ گویا ایک دوسرے سے نفرت کا اظہار کرتی ہیں۔ پس ثابت ہو گیا کہ محبت اور کشش نفرت اور غصہ کا مادہ جمادات میں بھی پایا جاتا ہے۔

پھر میں نے بتایا ہے کہ یہ طاقتیں باریک ذرات میں بھی موجود ہیں۔ اگر ان میں یہ طاقتیں نہ ہوتیں تو پھر دنیا بن ہی نہ سکتی تھی۔ اگر ذرات ایک دوسرے کو کھینچ کر آپس میں اکٹھے نہ ہوں تو کسی چیز کا دنیا میں قائم ہونا ناممکن ہو جائے۔ یہ جذب کرنے کی طاقت ہی ہے جس نے ذرات کو آپس میں ملایا ہوا ہے۔ پس ثابت ہو گیا کہ اخلاق کا مادہ بہت گہرا ہے۔ گو یہ درست ہے کہ جتنے جتنے ہم نیچے جائیں بعض اخلاق کا ہی پتہ لگتا ہے اور بعض کا نہیں لگتا۔ مگر اس میں بھی شک نہیں کہ جڑ ہر جگہ موجود ہے۔

(منہاج الطالبین۔ انوار العلوم جلد 9 ص 179)

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## ولادت

۞ مکرم قاری مسرور احمد صاحب مربی سلسلہ استاذ مدرسۃ الحفظ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کے بھائی مکرم مظفر احمد صاحب قائد مجلس علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اور مکرمہ رشیدہ فائزہ صاحبہ کو مورخہ 20 جنوری 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت مغفور احمد سرمد نام عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری منور احمد صابر صاحب ایڈووکیٹ انکم ٹیکس ابن مکرم چوہدری محمد شریف بھنڈر صاحب درویش قادیان و سابق صدر جماعت کوٹلی نتھو ماہی ضلع سیالکوٹ کا پوتا اور مکرم لطیف احمد طاہر صاحب آف شیزان فیکٹری لاہور کا نواسہ ہے۔ پیدائش کے بعد اس کو شدید یرقان کا اٹیک ہوا اور وہ شیخ زید ہسپتال کے I.C.U میں داخل رہا۔ اب اللہ کے فضل سے روبصحت ہے اور گھر آ گیا ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا کرے، نیک صالح اور خادم دین بنائے والدین کیلئے قرۃ العین بنائے اور اس کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

۞ مکرم عبد الحلیم صادق صاحب ریٹائرڈ سیشن جج سرگودھا تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ مکرمہ طیبہ حلیم صاحبہ مورخہ 3 فروری 2007ء کو بعمر 63 سال بقضائے الٰہی اپنے مالک حقیقی سے جاملیں۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 4 فروری 2007ء کو مکرم وقار احمد خان صاحب امیر ضلع سرگودھا نے بیت الاحمدیہ نیو سول لائن سرگودھا میں پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں ان کا جنازہ ربوہ لے جایا گیا جہاں مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بعد نماز ظہر نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی اور انہوں نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ خدا ترس، مہمان نواز، پابند صوم و صلوٰۃ سلسلہ خلافت کے ساتھ خاص وابستگی رکھنے والی خاتون تھیں اور جماعت کے کاموں میں دل کھول کر خرچ کرتی تھیں ان کے پسماندگان میں میرے علاوہ پانچ بیٹیاں ہیں جو سب شادی شدہ ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدائے غفور و رحیم انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو یہ صدمہ صبر و استقامت سے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

## درخواست دعا

۞ مکرم منیر احمد رشید صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ محترم بشیر احمد گجر صاحب سابق معلم وقف جدید حال دارالنصر غربی مختلف عوارض کی وجہ سے ان دنوں شدید بیمار ہیں اور حالت نازک ہے۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے معجزانہ رنگ میں انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرماتے ہوئے عمر دراز سے نوازے۔ آمین

۞ مکرم عبد المنعم کڑک صاحب صدر حلقہ جنوبی چھاؤنی لاہور اطلاع کرتے ہیں کہ میرا نواسہ رافع احمد ولد مکرم محسن احمد صاحب 25 جنوری 2007ء کو امریکہ میں پیدا ہوا تھا اس کو یرقان کی تکلیف ہو گئی تھی۔ بعد ازیں اس کے پلیٹلٹس میں بھی کمی ہو رہی ہے۔ احباب جماعت سے درد دل سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور ہم سب کی پریشانیوں کو دور کرے۔

۞ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب راجوری مغل پورہ لاہور مختلف بیماریوں میں مبتلا ہیں احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم میاں عباس علی صاحب ٹاؤن شپ لاہور کے دل کا آپریشن مقامی ہسپتال میں ہوا ہے جو اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے کامیاب ہوا ہے اور اب گھر آ گئے ہیں لیکن کمزوری بے حد ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## ملازمت کے مواقع

۞ گورنمنٹ آف پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی کو اسسٹنٹ پراجیکٹ مینیجرز، سسٹم بزنس اینیلسٹ، ڈیٹابیس ایڈمنسٹریٹرز، پروگرامرز، پراجیکٹ آفیسرز، سینئر آئی انسٹرکٹر اسسٹنٹ پراجیکٹ آفیسرز، آفس اسسٹنٹ، ٹریننگ آفیسر، ڈیٹا انٹری آپریٹرز اور ڈرائیور وغیرہ درکار ہیں۔ درخواستیں مورخہ 18 فروری 2007ء تک بنام جنرل مینیجر پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ گورنمنٹ آف پنجاب بلڈنگ نمبر 3 فورتھ فلور ایوان اقبال Egerton روڈ لاہور بھجوائی جا سکتی ہیں۔ مزید تفصیل کیلئے مورخہ 10 جنوری 2007ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

فون: 047-6213773 فیکس: 047-6212398

E-mal:nstsaa@yahoo.com

(نظارت صنعت و تجارت)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

# دینی تعلیمات کی رُو سے شریک حیات کا انتخاب

مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1990ء میں خواتین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا۔

"گھر آج مغرب میں بھی ٹوٹ رہے ہیں اور گھر آج مشرق میں بھی ٹوٹ رہے ہیں۔ اور گھروں کو بنانے والا صرف ایک ہے اور وہ ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ ہیں۔ آپؐ کی تعلیم ہی ہے جو مشرق کو بھی سدھار سکتی ہے اور مغرب کو بھی سدھار سکتی ہے آج کی دنیا میں امن کی ضمانت ناممکن ہے جب تک گھروں کے سکون اور گھروں کے اطمینان اور گھروں کے اندرونی امن کی ضمانت نہ دی جائے۔"

(ماہنامہ مصباح ربوہ ستمبر 1990ء صفحہ 16)

اس معاشرتی بدامنی اور گھروں کی ٹوٹ پھوٹ کی وجوہات میں سے ایک وجہ شریک حیات کے انتخاب کا غلط طریق کار بھی ہے جو خصوصاً یورپ کے مادر پدر آزاد معاشرہ میں ایک بہت بڑے المیہ کی صورت اختیار کر چکا ہے اور اس نے نہ صرف یہاں کی گھریلو زندگی کے امن و سکون کو برباد کر کے رکھ دیا ہے بلکہ معاشرہ میں جنسی بے راہ روی کا ایک دریا بہا دیا ہے یہ نام نہاد آزادی لوگوں کے ذہنوں پر اس حد تک مسلط ہے کہ وہ عواقب سے بے خبر صرف اور صرف ظاہری اور وقتی حسن و جمال اور لذت ہی کے پیچھے بھاگ رہے ہیں۔

یورپ کا طرز زندگی ہم سب کے سامنے ہے شریک حیات کے انتخاب کا ایک طریق تو وہ ہے جو یہاں رائج ہے۔ اس کے مطابق لڑکا لڑکی خود ہی اپنا ساتھی تلاش کرتے ہیں۔ پہلے دوستی کرتے ہیں، ایک دوسرے کو ہر پہلو سے دیکھتے پرکھتے ہیں اور اکٹھے رہتے ہیں۔ اس دوران دوستیاں ٹوٹتی اور نئی بنتی رہتی ہیں۔ سالہا سال اس طرح گزارتے ہیں اور پھر کسی دوستی کا نتیجہ شادی بھی ہو جاتی ہے اور آج کل تو بغیر شادی کے ہی اکٹھے رہنے کا رجحان تیزی سے بڑھ رہا ہے۔

شریک حیات کے انتخاب کا یہ وہ طریق ہے جس کا مغرب میں آزادی اور محبت کے نام پر ڈھنڈورا پیٹا جاتا ہے۔ اس کے کڑوے پھل بھی ہمارے سامنے ہیں جو یہ قومیں کھانے پر مجبور ہیں۔ باقاعدہ شادیوں میں کمی، طلاقوں کی کثرت، بچوں کی لاوارثوں کی طرح حشر، بچوں کی Heims میں اضافہ، ان بچوں کا جرائم میں کثرت سے ملوث ہونا، باوجود آزادی کے زنا بالجبر کے واقعات، جنسی ہوس پرستی میں اضافہ، ہوس کی تسکین میں بچوں کی جان تک کا لیا جانا یہ سب کچھ نتیجہ ہے جنسی ہوس پرستی کا جسے یہ لوگ محبت کا نام دیتے ہیں۔

کسی بھی مسئلہ کے حل کے لئے ہمیں ایک اصول ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ جس طریقے سے ہم وہ کام کرنے لگے ہیں کیا اس طرح کرنے میں خود ہمارے لئے اور معاشرہ کے لئے فوائد زیادہ ہیں یا نقصانات۔ اگر ہم اپنے کاموں کو اس اصول پر پرکھ کر سرانجام دیں تو یقیناً وہ ہمارے لئے بہتر اور مفید ہوں گے۔ وہ لوگ جو صرف وقتی فوائد اور عارضی لذات کی خاطر کوئی طریق کار اپناتے ہیں وہ ہمیشہ نقصان اٹھاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمارا خالق و مالک ہے اور وہ ہماری صلاحیتوں، ہماری طاقتوں اور کمزوریوں کا گہرا علم رکھنے والا ہے۔ اس لئے ہمارا ایمان ہے کہ زندگی گزارنے کے جو طریقے اس نے اپنے نبیوں کی معرفت ہمیں سکھائے ہیں وہی ہماری پُرامن زندگی کی ضمانت ہو سکتے ہیں۔ شریک حیات کے انتخاب کے طریق جو دین نے بتائے ہیں وہ اللہ تعالیٰ ہی کے بتائے ہوئے ہیں اور اگر ان کے مطابق عمل کیا جائے تو ہمارے گھر امن کا گہوارہ بن سکتے ہیں۔ اور یہی غرض ہے اللہ تعالیٰ کی جوڑے بنانے سے۔ قرآن مجید میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ اور اس کے نشانوں میں سے ایک یہ بھی نشان ہے کہ اُس نے تمہاری ہی جنس میں سے تمہارے لئے جوڑے بنائے ہیں تاکہ تم ان کی طرف مائل ہو کر تسکین حاصل کرو۔ (سورۃ الرّوم آیت 22)

ہمارے بچے جو یہاں یورپ میں پل کر جوان ہو رہے ہیں اپنے اردگرد یہاں پر رائج شریکِ حیات کے طریق انتخاب کو دیکھتے ہیں اور ان میں سے بعض کا اس طریق کار سے متاثر ہونا بعید از قیاس نہیں۔ یقیناً اس موضوع پر ان کی اپنے ساتھیوں سے بات چیت بھی ہوتی ہے اور انہیں دیکھ کر بعض سوالات ان کے ذہنوں میں ابھرتے ہوں گے۔ مثلاً یہ سوال کہ لڑکی اور لڑکا ایک دوسرے کو جانتے نہیں، ایک دوسرے کی عادات، اخلاق، صلاحیتوں، اور بعض صورتوں میں شکل و صورت تک کو نہیں جانتے کیا ان کو رشتۂ ازدواج میں باندھ دینا درست ہے؟ ایک نوجوان نے لکھا کہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیا arranged رشتے فی زمانہ قابل عمل ہیں۔ کیا فائدہ ایک ایسی عورت یا مرد سے شادی کرنے کا جس سے ساری زندگی نباہ کرنا ہو لیکن انسان اسے پوری طرح جانتا ہی نہ ہو۔ ایک تاثر یہ بھی عام ہے کہ والدین بچوں سے اور خصوصاً لڑکیوں سے مشورہ نہیں کرتے اور ان کی مرضی کے خلاف اور اپنی مرضی کے مطابق اپنے رشتہ داروں میں ان کے لئے شریک حیات منتخب کر کے ان کی شادیاں کر دیتے ہیں پھر بعض خاندانوں میں وٹے سٹے کی شادیاں بھی ہوتی ہیں جن میں لڑکے / لڑکی کی پسند یا ناپسند کو بالکل نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح یہ بھی سوال اٹھایا جاتا ہے کہ لڑکی کا نکاح ولی کے بغیر نہیں ہو سکتا جبکہ لڑکے پر اس قسم کی کوئی پابندی نہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ایسی تمام صورتیں عقل، اخلاق، اور انصاف کی رُو سے درست معلوم نہیں ہوتیں۔ اس قسم کے سوالات کے بارہ میں خاکسار آپ کے سامنے اختصار کے ساتھ دین کی تعلیم پیش کرتا ہے۔

سب سے پہلے تو یہ اُصولی بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ **دین کے نزدیک معاشرتی زندگی کے حوالے سے گھریلو اور معاشرتی امن اور پاکدامنی سب سے مقدم ہے۔ دین کسی ایسے طرز زندگی کی قطعی طور پر حوصلہ افزائی نہیں کرتا جس کے نتیجہ میں معاشرتی امن اور پاکیزگی و پاکدامنی کو کوئی خطرہ لاحق ہو۔** اس بنیادی اصول کی رو سے جب ہم شریک حیات کے انتخاب کے یورپ میں رائج طریق کو پرکھتے ہیں تو ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ اس کے نتیجے میں نہ صرف یہ کہ دونوں قسم کے امن اس معاشرہ میں برباد ہو چکے ہیں بلکہ جنسی بے راہروی نے بھی پورے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے جس سے مزید لاتعداد مسائل یہاں جنم لے چکے ہیں۔

اس معاشرے میں گھروں کے ٹوٹنے کے اعتبار سے اعداد و شمار کی روشنی میں صورتِ حال کا مختصر سا جائزہ لیتے ہیں۔ گذشتہ صدی میں جرمنی میں ہونے والی شادیوں اور طلاقوں کا جب جائزہ لیا گیا تو پتہ چلا کہ ستر کی دہائی میں شادیوں میں بالمقابل 20% طلاقوں کی شرح تھی جو کہ اسّی کی دہائی میں بڑھ گئی۔ نوے کی دہائی میں اُس میں اور اضافہ ہو گیا۔ اکیسویں صدی میں طلاقوں کی شرح 50% سے زیادہ ہو گئی ہے۔ جیون ساتھی کے انتخاب کے اس طریق کار کی دینی تعلیم میں قطعاً کوئی گنجائش نہیں۔

## شریک حیات کے انتخاب کے سلسلہ میں اہم اور اصولی ہدایات

اب دین میں شریک حیات کے انتخاب کے بارہ میں دی گئی بعض ہدایات بیان کی جاتی ہیں۔

خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

آج کے دن تمہارے لئے تمام پاکیزہ چیزیں حلال قرار دی گئی ہیں اور اہل کتاب کا پاکیزہ کھانا بھی تمہارے لئے حلال ہے جبکہ تمہارا کھانا اُن کیلئے حلال ہے۔ اور پاکباز مومن عورتیں بھی جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تمہارے لئے حلال ہیں جب کہ تم ان کو نکاح میں لاتے ہوئے ان کے حق مہر ادا کرو، نہ کے بدکاری کے مرتکب ہوتے ہوئے اور نہ ہی پوشیدہ دوست بناتے ہوئے۔"

(سورۃ المائدہ۔ آیت 6)

اس آیت میں واضح طور پر پاک دامن اور دیندار عورتوں کا انتخاب کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اور دوستیاں کر کے اور بدکاری میں مبتلا ہو کر شادی کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ یہ آیت خاص طور پر یورپ کے ماحول پر صادق آتی ہے جہاں اہل کتاب عورتوں سے شادی کرنے کے زیادہ مواقع ہیں۔ چونکہ نکاح کے بغیر دوستی کا لازمی نتیجہ بدکاری نکلتا ہے اس لئے قرآن نے وضاحت کے ساتھ اس کا ذکر کر کے اس سے منع کر دیا ہے۔ مخصوص حالات میں اہل کتاب عورتوں کو شریک حیات کے طور پر اختیار کرنے کی دین اجازت تو دیتا ہے لیکن اُن شرائط کے ساتھ جن کا اس آیت کریمہ میں ذکر ہوا ہے۔

دوسری اصولی اور بنیادی تعلیم جو شریک حیات کے انتخاب کے حوالے سے دین ہمیں دیتا ہے وہ یہ ہے کہ دین ظاہری شکل و صورت اور ذات پات کی بجائے نیک سیرت و کردار کو ترجیح دینے کی تلقین کرتا ہے۔ دینی تعلیمات کے مطابق سب انسان برابر ہیں۔ کسی گورے کو کسی کالے پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر بوجہ رنگ و نسل اور قوم قطعاً کوئی فضیلت اور برتری حاصل نہیں۔ شکل و صورت، مال و دولت اور دیگر ایسے مادی عوامل تو تبدیل ہوتے رہتے ہیں اور وقت کے ساتھ ماند پڑ جاتے ہیں جبکہ اچھے اخلاق اور نیک سیرت و کردار دن بدن نکھرتے ہیں جن کی مہک سے گھر یقیناً جنت کا حسین ماڈل نظر آتے ہیں۔ دینی تعلیم اس عنوان کے تمام پہلوؤں کا خوبصورتی سے احاطہ کئے ہوئے ہے۔ جو لوگ اس تعلیم سے روگردانی کرتے ہیں وہ نہ صرف دنیوی بلکہ دینی طور پر بھی گھاٹے، گناہ اور بے سکونی کا سودا کرتے ہیں۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے لوگو! اپنے ربّ کا تقویٰ اختیار کرو جس نے تمہیں ایک ہی جان سے پیدا کیا ہے اور اسی سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور پھر ان دونوں میں سے مردوں اور عورتوں کو کثرت سے پھیلا دیا۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جس کے نام کے واسطے دے کر تم ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور خصوصاً رشتہ داریوں کے معاملہ میں تقویٰ سے کام لو۔ یقیناً اللہ تم پر نگران ہے۔ (سورۃ النساء آیت 2)

❁ اسی طرح ارشادِ خداوندی ہے:۔

"اے لوگو! یقیناً ہم نے تمہیں نر اور مادہ سے پیدا کیا اور تمہیں قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کیا تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ بلاشبہ اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔ یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) ہمیشہ باخبر ہے۔"

(سورۃ الحجرات آیت نمبر 14)

اس حوالہ سے آنحضرت ﷺ ہمیں یوں تعلیم دیتے ہیں۔

"ایک عورت کے ساتھ چار خیالات کی بنا پر شادی کی جاتی ہے۔ یا تو مال و دولت کی وجہ سے یا

حسب ونسب (یعنی قوم، خاندان) کی وجہ سے یا حسن و جمال کی وجہ سے اور یا اخلاق اور دینی حالت کی بنا پر۔ لیکن اے مرد مومن! تو ہمیشہ بیوی کا انتخاب دینی اور اخلاقی بنیاد پر کیا کر اور ذاتی اوصاف اور ذاتی نیکی کے پہلو کو ترجیح دیا کر ورنہ یاد رکھ کہ تیرے ہاتھ ہمیشہ خاک آلود رہیں گے۔''

(بخاری کتاب النکاح بَابُ الْاَکْفَاءِ فِی الدِّیْنِ)

## دینداری اور اخلاق کو ترجیح دو

ایک روایت میں آتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اگر تمہارے پاس کوئی ایسا شخص کوئی رشتہ لے کر آئے جس کی دینداری اور اخلاق تمہیں پسند ہوں تو اسے رشتہ دے دیا کرو۔ اگر ایسا نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ و فساد پیدا ہوگا۔ سوال کرنے والے نے سوال کرنا چاہا لیکن آپؐ نے تین دفعہ یہی فرمایا کہ اگر تمہارے پاس کوئی شخص رشتہ لے کر آئے جس کی دینداری اور اخلاق تمہیں پسند ہوں تو اسے رشتہ دے دیا کرو۔ (ترمذی۔ کتاب النکاح)

اس حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے والدین کو اس طرف توجہ دلائی کہ دیندار لڑکے سے رشتہ کرلیا کرو۔ مالی کمزوری بھی اگر ہو تو یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اگر وہ دین پر قائم ہے تو اللہ تعالیٰ مالی حالات بھی درست فرمادے گا۔ اس لئے جب بچیوں کے رشتے آتے ہیں تو زیادہ لٹکانا نہیں چاہئے بلکہ اگر دینداری کی تسلی ہوگئی ہے تو رشتہ کردینا چاہئے۔ اسی طرح لڑکوں کے لئے بھی آنحضرت ﷺ کا یہ ارشاد ہے کہ رشتے کرتے وقت لڑکی کی ظاہری اور دُنیاوی حالت اور حیثیت کو نہ دیکھا کرو بلکہ یہ دیکھو کہ اس میں نیکی کتنی ہے اور اس کے اخلاق کیسے ہیں۔

## دین سے مراد

شادی کے لئے حُسن اور مال کو معیار نہ بنانے کی یہ حکمت بھی ہے کہ یہ چیزیں آنی جانی ہیں۔ حُسن کی دُنیا میں ایک سے ایک بڑھ کر حسین موجود ہے۔ مال میں ایک سے ایک بڑھ کر مالدار ہے۔ اگر یہ معیار بناؤ گے تو پھر کسی مقام پر تسلی نہیں پاؤ گے۔ اسلئے اگر معیار بنانا ہے تو دین کو معیار بناؤ کہ یہ قائم رہنے والی اور اس زندگی کے بعد اُخروی زندگی میں کام آنے والی چیز ہے۔ دین سے مراد صرف نماز روزہ ہی نہیں بلکہ دین نے تو زندگی کے ہر پہلو کا احاطہ کیا ہوا ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''دین کسی خاص چیز کا نام نہیں۔ دین نماز کا نام ہے، دین روزے کا نام ہے، دین حج کا نام ہے، دین زکوٰۃ کا نام ہے، محنت کا نام ہے۔ دین روحانیت کا نام ہے، غرض دین ہزاروں چیزوں کا نام ہے۔ ایک پیشہ ور جو اپنے پیشہ میں محنت سے کام کرتا ہے وہ دیندار ہے۔ ایک نوکر جو اپنی نوکری میں محنت سے کام لیتا ہے وہ دیندار ہے۔ ایک مزدور جو محنت سے مزدوری کرتا ہے دیندار ہے۔ ایک زمیندار جو اچھی طرح ہل چلاتا ہے دیندار ہے۔ غرض دینداری ایک وسیع چیز کا نام ہے۔ پس علیک بذات الدین کے معنی یہ ہیں کہ وہ خود اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے والی ہو اور خاوند کو اس کی ذمّہ داریوں کی ادائیگی میں مدد دینے والی ہو۔ جب یہ چیز پیدا ہو جائے تو لازمی طور پر فتنہ و فساد مٹ جاتا ہے۔ دُنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ ہر شخص صرف اپنا حق مانگتا ہے لیکن دیندار دوسرے کو اس کا حق دلاتا ہے۔''

(خطبات محمود۔ جلد سوم صفحہ 507)

حضرت مصلح موعود نے مختلف نکاحوں کے اعلان کے موقع پر شریکِ حیات کے انتخاب کے سلسلہ میں حسنِ نیّت پر بہت زور دیا ہے۔ پھر سچی بات، پکّی بات، مضبوط بات، اصلاح والی بات اور نیکی والی بات کرنے کی تلقین کی ہے۔ رشتہ کرتے وقت جھوٹ سے کُلّی طور پر پرہیز ضروری ہے۔ بصورتِ دیگر جس چیز کی بنیاد گناہ پر ہوگی وہ اخیر تک نقصان رساں ہوگی۔

یہ وہ مبارک تعلیم ہے جو ہمارے گھروں کو جنت کا نمونہ بنا سکتی ہے۔ رشتہ کے انتخاب کے بارہ میں ہمارے دین نے جو اصولی راہنمائی کی ہے وہ تمام بھلائیوں اور خیر کی جڑ ہے۔

ہمارے پیارے نبی ﷺ نے انتخاب رشتہ کے بارہ میں جو ہدایات دی ہیں ان میں دین کا پہلو مقدم رکھنے کا ذکر ہے۔ لیکن اس کے برعکس بعض لوگ نیکی و تقویٰ کے معیار کو چھوڑ کر رشتہ کے انتخاب کے وقت ظاہری معیار کو بہت اہمیت دیتے ہیں اور اپنا معیار اتنا بلند سمجھتے ہیں کہ کوئی رشتہ بالخصوص کسی دوسری قوم کا رشتہ ان کے زیرِ غور ہی نہیں آتا اور اس طرح اپنی اولاد کے لئے نفع نہیں بلکہ نقصان کی راہ اختیار کر رہے ہوتے ہیں۔

## دین میں قوموں کا کچھ لحاظ نہیں

## صرف تقویٰ اور نیک بختی کا لحاظ ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''ہماری قوم میں یہ بھی ایک نہایت بدرسم ہے کہ دوسری قوم کو لڑکی دینا پسند نہیں کرتے۔ یہ سراسر تکبر اور نخوت کا طریق ہے۔ جو سراسر احکام شریعت کے خلاف ہے۔ بنی آدم سب خدا تعالیٰ کے بندے ہیں۔ رشتہ ناطہ میں صرف یہ دیکھنا چاہئے کہ جس سے نکاح کیا جاتا ہے وہ نیک بخت اور نیک وضع آدمی ہے اور کسی ایسی آفت میں مبتلا نہیں جو موجب فتنہ ہو۔ اور یاد رکھنا چاہئے کہ ہمیں قوموں کا کچھ لحاظ نہیں صرف تقویٰ اور نیک بختی کا لحاظ ہے۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد اول۔ صفحہ 70)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک مرتبہ تقویٰ کے معیار کو چھوڑ کر دوسرے معیاروں کو ترجیح دینے کے رجحان اور اس سلسلہ میں ماں اور بیٹی کی بلاوجہ دخل اندازی کو ناپسند کرتے ہوئے فرمایا:

''بعض لوگ اپنے معیار سے اونچا چاہتے ہیں۔ بعض لڑکیاں بڑی ہو رہی ہیں اور معیار سے اونچے رشتہ کی تمنا میں بیٹھی رہتی ہیں۔ اپنا معیار بھی تو دیکھیں کیا ہے۔ اسی کے برابر رشتہ بھی قبول کریں۔ اور بعض جگہ یہ ظلم ہو رہا ہے کہ خدا تعالیٰ نے ولی تو باپ کو بنایا ہے لیکن ماں، باپ کے اوپر سوار ہوتی ہے اور لڑکیاں بھی اپنی ماں کی طرف داری کر رہی ہوتی ہیں اور ایسی لڑکیاں سوائے اس کے کہ گھر میں بیٹھی بڈھی (بوڑھی) ہو جائیں اور ان کا کیا علاج کیا جائے۔ اونچے معیار بنائے ہوئے ہیں۔ آخر اگلے نے بھی تو معیار دیکھنا ہوتا ہے۔ جس نے لڑکی ڈھونڈنی ہے، وہ بھی تو کوئی معیار چاہتا ہے۔ تو یک طرفہ معیار کا جو اونچے معیار کا مطالبہ ہے یہ بہت بڑا گناہ ہے بلکہ ہماری شادی کے رشتوں میں بہت بڑی ایک لعنت ہے، اس کو ختم کرنا چاہئے اور ولی خدا نے ماں کو نہیں بنایا، ولی باپ کو بنایا ہے۔ اس لئے باپ جہاں شادی کرنا چاہتا ہے اس میں ماں کو چاہئے وہ ہرگز دخل اندازی نہ کرے اور اپنی بیٹیوں کو بھی سمجھائے کہ باپ آخر تمہارا دشمن نہیں، خدا نے اس کو ولی مقرر کیا ہے۔ جس جگہ بھی وہ چاہتا ہے وہاں شادی کرلو ورنہ گھر بیٹھی بیٹھی بڈھی (بوڑھی) ہو جاؤ گی اور کوئی تمہیں نہیں پوچھے گا۔''

(الفضل 28 مارچ 2001)

نیز فرمایا: ''شکل وصورت کو غیر معمولی اہمیت دینا آپ کے لئے نقصان دہ ہے۔ میں آپ کے فائدے کی بات کر رہا ہوں۔ اگر اچھی شکل مل جائے تو بہت بہتر ہے لیکن اگر نہ ملے تو حسن خلق اور دین کو بہرحال ترجیح دینی چاہئے ورنہ بعض اوقات تو لڑکیاں پھر انتظار میں بیٹھی رہتی ہیں کہ ماں باپ اچھا رشتہ تلاش کر رہے ہیں ان کا معیار اور ہے اور اس معیار کے رشتے ملتے نہیں ان کو یہاں تک کہ بڑی بڑی گھروں میں بوڑھیاں ہو جاتی ہیں۔''

(الفضل 20/ اگست 2002)

## شادی سے پہلے تعارف کے بارہ میں ہدایات

جہاں تک شادی سے پہلے لڑکے اور لڑکی کے ایک دوسرے کو جاننے کا تعلق ہے تو اس کے ایک حصے کی وضاحت تو سورہ المائدہ کی جو آیت مَیں نے شروع میں پیش کی تھی اُس سے ہو جاتی ہے کہ ایک دوسرے کو جاننے کے بہانے دوستیاں کرنے کی دین ہرگز اجازت نہیں دیتا کیونکہ اس کا لازمی نتیجہ جنسی بے راہ روی کی شکل میں نکلتا ہے۔

جہاں تک لڑکے لڑکی کا ایک دوسرے کو دیکھنے کا سوال ہے تو دین واضح طور پر ایک حد تک اس کی اجازت دیتا ہے۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے حضرت مغیرہؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک جگہ منگنی کا پیغام بھجوایا تو آپؐ نے فرمایا کہ اس لڑکی کو دیکھ لو کیونکہ اس طرح دیکھنے سے اس کے اور تمہارے درمیان موافقت اور الفت کا زیادہ امکان ہے۔ (ترمذی)

اب سوال یہ ہے کہ ایک یا دو دفعہ ایک دوسرے کو دیکھ لینے سے ظاہری شکل وصورت کی حد تک تو پسند ناپسند کا فیصلہ کیا جا سکتا ہے۔ عادات و اخلاق کا تو علم نہیں ہو سکتا حالانکہ خود دین کے مطابق مندرجہ بالا حدیث کی رو سے شریک حیات کے انتخاب کے لئے دینداری وسیرت کو فوقیت دینے کا حکم ہے۔ اس سوال کا جواب یہ ہے کہ دینی معاشرہ میں یہ کام صرف لڑکے لڑکی پر ہی نہیں چھوڑ دیا جاتا بلکہ ان کے والدین اور خاندان کے بڑے بھی اپنے بچوں کے لئے شریک حیات کی تلاش اور انتخاب میں پوری طرح شامل ہوتے ہیں اور ظاہر ہے وہ لڑکے یا لڑکی کے ضروری کوائف، سیرت وکردار بلکہ خاندان کے دیگر افراد کے حالات کے بارہ میں بھی پوری طرح معلومات حاصل کرتے ہیں اور ان امور کی تسلی کر لیتے ہیں اور کوشش کرتے ہیں کہ ہمارے بیٹے یا بیٹی کے لئے خوبصورت اور خوب سیرت شریک حیات ملے۔ چونکہ بچوں اور بچیوں کو بھی اس طریق کار کا علم ہے اس لئے وہ مطمئن ہوتے ہیں کہ ہمارے بزرگ ہمارے لئے بہتر ساتھی تلاش کریں گے۔ جب والدین اپنی تسلی کر لیتے ہیں تو ان مراحل کے بعد لڑکے لڑکی کے ایک دوسرے کو دیکھنے پر بھی دینی تعلیمات میں کوئی پابندی نہیں۔

دینی معاشرے میں طریقِ انتخاب کے اس پہلو کے بارے میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''یورپ میں ہزاروں مثالیں ایسی پائی جاتی ہیں کہ بعض لوگ دھوکے باز اور فریبی تھے مگر اس وجہ سے کہ وہ خوش وضع نوجوان تھے انہوں نے بڑے بڑے گھرانوں کی لڑکیوں سے شادیاں کرلیں اور بعد میں کئی قسم کی خرابیاں پیدا ہوئیں لیکن ہمارے ملک میں ایسا نہیں ہوتا کیونکہ رشتہ کی تجویز کے وقت باپ غور کرتا ہے، والدہ غور کرتی ہے، بھائی سوچتے ہیں، رشتہ دار تحقیق کرتے ہیں اور اس طرح جو بات طے ہوتی ہے وہ بالعموم اِن نقائص سے پاک ہوتی ہے جو یورپ میں نظر آتے ہیں۔ یورپ میں تو یہ نقص اس قدر زیادہ ہے کہ جرمنی کے سابق شہنشاہ کی بہن نے اسی ناواقفی کی وجہ سے ایک باورچی سے شادی کرلی۔ اُس کی وضع قطع اچھی تھی اور اُس نے مشہور یہ کر دیا تھا کہ وہ روس کا شہزادہ ہے۔ جب شادی ہوگئی تو بعد میں پتہ چلا کہ وہ تو کہیں باورچی کا کام کیا کرتا تھا۔''

(تفسیر کبیر جلد 2 صفحہ 513-514)

## شریک حیات کے انتخاب میں بھی جبر جائز نہیں

جہاں تک اس تاثر کا تعلق ہے کہ والدین اپنی مرضی اپنے بچوں پر مسلط کرتے ہیں اور خصوصاً لڑکیوں سے ان کی رائے نہیں پوچھی جاتی تو اس بارہ میں یاد رکھنا چاہئے کہ یہ ہرگز دین کی تعلیم نہیں ہے۔ اور جو والدین بھی ایسا کرتے ہیں ان کا یہ ذاتی فعل ہے جسے دین کی طرف منسوب نہیں کیا جا سکتا۔ جماعت احمدیہ میں تو اس بات کو یقینی بنانے کے لئے نکاح فارم پر صدر

جماعت کی طرف سے اس بات کی تصدیق کروائی جاتی ہے کہ لڑکی کے دستخطوں کے گواہان نے اُس کے روبرو بیان دیا ہے کہ لڑکی نے اپنی رضامندی سے اس فارم پر دستخط کئے ہیں۔ یہاں پر یہ بتا دینا بھی ضروری ہے کہ جو شادیاں یہاں پر Standesamt میں ہوتی ہیں تو اُن کے لئے ضروری ہے کہ وہ شرعی نکاح کا اعلان کروائیں۔ کیونکہ Standesamt میں رجسٹریشن کی صورت میں نہ تو ولی کی رضامندی لی جاتی ہے اور نہ ہی حق مہر مقرر رہوتا ہے۔ اسلئے لڑکی کے تحفظ کے لئے بھی ضروری ہے کہ شرعی نکاح کا اعلان ہو۔

## ولی کی اجازت کی پابندی کی حکمت

ایک سوال یہ اٹھایا جاتا ہے کہ دین میں لڑکی اپنے لئے شریک حیات منتخب کرنے میں آزاد نہیں کیونکہ وہ ولی کے بغیر شادی نہیں کرسکتی۔ یاد رکھنا چاہئے کہ دین نے انسان کے اس پیدائشی حق کے سلسلہ میں مرد و عورت کو مساوی حقوق عطا کئے ہیں۔ مرد کی طرح عورت کو بھی شریک حیات کے انتخاب کا پورا حق دیا گیا ہے۔ چنانچہ جب ایک لڑکی اپنے بچپن کے دور سے نکل کر جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتی ہے تو ہر عاقل و بالغ لڑکی کو دین اپنے شریک حیات کے انتخاب کا حق دیتا ہے۔ اگرچہ شادی کے لئے لڑکی کے ولی یا سرپرست کی اجازت اور رضامندی ضروری قرار دی گئی ہے لیکن یہ پابندی خود عورت کے لئے مفید اور ضروری ہے کیونکہ اگر وہ ناتجربہ کاری سے تھوڑی سی بھی غلطی کر بیٹھے گی تو اس کا خمیازہ اسے عمر بھر بھگتنا پڑے گا۔ لیکن ولی یا سرپرست کو یہ اختیار نہیں دیا گیا کہ وہ لڑکی کی مرضی کے خلاف زبردستی اس کی شادی کردے۔ اگر لڑکی خود سوچ سمجھ کر اپنی پسند سے کسی صاحب کردار شخص سے شادی کرنا چاہتی ہے تو اسے جبراً باز رکھنے کا اختیار اور حق کسی کو بھی نہیں ہے۔ اس معاملہ میں بھی دین نے اعتدال کو مدنظر رکھا ہے۔ وہ نہ تو ہندو سماج کی طرح باپ ہی کو کلی اختیار دیتا ہے کہ وہ جہاں چاہے اپنی مرضی سے لڑکی کا رشتہ کردے اور نہ ہی موجودہ یورپین معاشرہ کی طرح لڑکی کو کھلی چھٹی دیتا ہے کہ وہ شادی سے پہلے ہی لڑکے سے دوستیاں کرکے باہم ایک دوسرے کو جانچیں۔

دین نے میانہ روی کا یہ طریق سکھایا ہے کہ ایک طرف تو صنف نازک کو یہ مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اپنے بڑوں کے تجربہ سے فائدہ اٹھائے اور اس کے لئے ولی یا سرپرست کی رضامندی ضروری قرار دی گئی ہے۔ لیکن دوسری طرف نہایت صاف الفاظ میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ لڑکی کی رضامندی و پسند کے بغیر شادی نہیں ہو سکتی۔ چنانچہ ہمارے پیارے آقا حضرت محمد ﷺ فرماتے ہیں کہ شادی کے معاملہ میں بیوہ اپنے بارے میں فیصلہ کرنے میں اپنے ولی سے زیادہ حق رکھتی ہے اور کنواری سے اجازت لی جائے گی اور اس کا خاموش رہنا اجازت تصوّر کیا جائے گا۔

(سنن الدارمی کتاب النکاح باب استئمار البکر والثیب)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں یہ حدیث بیان کرنے کے بعد فرمایا:

"تو وضاحت ہوگئی کہ بیوہ کا حق بہرحال فائق ہے لیکن کنواری لڑکی کے بارے میں یہ شرط ہے کہ اس کا ولی اس کے بارے میں فیصلہ کرے اور وہ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات تو اصل میں معاشرے میں بھلائی اور امن پیدا کرنے کے لئے ہیں۔ تو بیوہ کیونکہ دنیا کے تجربے سے گزر چکی ہوتی ہے، دنیا کی اونچ نیچ دیکھ چکی ہوتی ہے اور الاما شاء اللہ سوچ سمجھ کر فیصلہ کرسکتی ہے اس لئے اس کو یہ اختیار دے دیا۔ لیکن کنواری لڑکی بعض دفعہ بھول پنے میں غلط فیصلے بھی کرلیتی ہے۔ اس لئے اس کے رشتے کا اختیار اس کے ولی کو دیا گیا ہے۔ لیکن پھر بھی اس کو یہ حق دیا گیا کہ اگر وہ اپنے ولی یا باپ کے فیصلے سے اختلاف رکھتی ہو، اس پر راضی نہ ہو تو نظام جماعت کو بتائے اور فیصلے کروالے لیکن خود عملی قدم اٹھانے کی اجازت نہیں ہے۔ اس سے بھی معاشرے میں نیکی اور بھلائی کی بجائے فتنہ اور فساد پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔"

(روزنامہ الفضل 12/اپریل 2005)

چنانچہ جس طرح ایک مرد کو اختیار ہے کہ وہ اپنی پسند کی کسی لڑکی سے بھی شادی کرسکتا ہے اسی طرح عورت کو بھی اختیار دیا گیا ہے کہ وہ اپنے شوہر کا انتخاب اپنی مرضی اور پسند سے کرسکتی ہے۔

## مشرک یا مشرکہ سے شادی کی اجازت نہیں

اس جگہ اس بات کی وضاحت بھی ضروری ہے کہ دین ایک مسلمان مرد یا عورت کو کسی مشرک یا مشرکہ سے شادی کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ اس بارہ میں قرآن پاک میں تین مختلف مواقع پر احکامات نازل ہوئے ہیں۔ سب سے پہلے سورہ بقرہ میں ارشاد ہوا:۔

تم مشرک عورتوں کے ساتھ نکاح نہ کیا کرو یہاں تک کہ مسلمان ہو جائیں۔ اور یقیناً ایک مومن لونڈی ایک مشرک عورت سے خواہ وہ تمہیں کتنی ہی پسند ہو یقیناً بہتر ہے۔ اور نہ ہی تم مسلمان عورتوں کا نکاح مشرک مردوں کے ساتھ کیا کرو حتی کہ وہ مسلمان ہوجائیں۔

(سورۃ بقرہ آیت 222)

پھر صلح حدیبیہ کے بعد سورہ ممتحنہ کی آیات نازل ہوئیں جن میں حکم دیا گیا کہ ایک مسلمان عورت کا کسی صورت میں بھی ایک مشرک مرد کے ساتھ نکاح قائم نہیں رہ سکتا اور نہ کسی مسلمان کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ کسی مشرک عورت کو اپنے نکاح میں رکھے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے:

اے مومنو! اگر تمہارے پاس مومن عورتوں میں سے بعض عورتیں ہجرت کرکے پہنچیں تو اُن کو اچھی طرح آزما لیا کرو۔ اللہ اُن کے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ لیکن اگر تم بھی جان لو کہ وہ مومن عورتیں ہیں تو تم اُنہیں کافروں کی طرف نہ لوٹاؤ کیونکہ مسلمان ہونے کے بعد وہ کافروں کیلئے جائز نہیں رہیں۔ اور نہ کافر مرد مسلمان عورتوں کے لئے جائز ہیں۔ پھر وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ۔ کا حکم دے کر یہ واضح کردیا کہ تمہارے نکاح میں کوئی کافر (مُشرک) عورت ہو تو تم اُس کے عقدِ نکاح کو بھی قائم نہیں رکھ سکتے۔

(سورۃ الممتحنہ۔ آیت 11)

## کفو کی اہمیت

لڑکی اور لڑکے کے والدین کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ رشتے کرنے سے پہلے دوسرے گھر کے ماحول کا جائزہ لے لیا کریں۔ جس حد تک ممکن ہو اس بات کا خیال رکھا جائے کہ لڑکی اور لڑکے کی ذہنی ہم آہنگی ہو۔ غالبًا اسی لئے فقہ احمدیہ (جو کہ احکام شخصیہ پر مشتمل ہے) میں ایک شق یہ بھی رکھی گئی ہے کہ نکاح میں مرد کا عورت کے لئے کفو ہونا مستحسن ہے۔ کفو کے لفظی معنے ہم پلّہ اور برابر ہونے کے ہیں۔ فقہاء نے بعض دائروں میں ہم کفو یعنی مرد کا اس کے ہم پلّہ ہونے کی معاشرتی اہمیت کو تسلیم کیا ہے۔ کیونکہ کفو کا اصل مقصد فریقین کی ازدواجی زندگی میں ہم آہنگی اور موافقت پیدا کرنا ہے۔ کفو میں مذہب، دینداری اور معاشرتی یکسانی کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ اس کے علاوہ نسب، پیشہ، تعلیم اور عمر وصحت کو بھی مدّنظر رکھ لیا جائے تو اس میں برکت اور معاشرتی بہتری ہے اِس لئے کفو کو مدّنظر رکھنا ضروری ہے۔ طبائع، دینداری یا تعلیم کا خیال نہ رکھا جائے تو بھی نتیجہ خراب نکلتا ہے بہرحال اِن سب اُمور میں دینی کفو اور مساوات کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔

## بیوی اور شوہر کے انتخاب میں ہونے والی بعض غلطیاں

حضرت مصلح موعود بیوی اور ایسا ہی شوہر کے انتخاب میں غلطیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"جیسا کہ بیوی کے انتخاب کرنے میں خطرناک غلطیاں ہوتی ہیں۔ ایسا ہی شوہر کے انتخاب کرنے میں بھی غلطیاں ہوجاتی ہیں۔ اور ایک نیک اور صالحہ بیوی کسی خبیث انسان کے حوالے ہوکر تباہ ہوجاتی ہے۔"

(خطبات محمود جلد سوم صفحہ 70)

مزید فرمایا:

"اس سے بدتر حال ان صالح خواتین کا ہوتا ہے جن کی شادی برے مردوں سے ہو جاتی ہے۔ اگر یہی صالح عورتیں صالح مردوں کی بیویاں ہوتی تو وہ الٰہی منشاء جو اس قانون بقاءِ نسل سے تھا۔ اچھی طرح پورا ہوتا۔ اور انسان اس بارِ امانت سے حتی الوسع سبکدوش ہوجاتا۔ مگر لوگ اس امر میں جلد بازی کرتے ہیں اور ان کا مقصد ظاہری حسن اور طبیعت کی ادنیٰ خواہش کو پورا کرنا ہوتا ہے۔ اس لئے وہ ٹھوکریں کھاتے ہیں اور بدقسمتی کی موت مرتے ہیں۔"

(خطبات محمود جلد سوم صفحہ: 70)

## رشتوں کے انتخاب میں دعا کی اہمیت

ہمارے معاشرے میں والدین جب اولاد کی پرورش کرکے ان کو جوان کرتے ہیں تو اگلا مرحلہ ان بچوں یا بچیوں کا گھر بسانے کا آتا ہے۔ چنانچہ آغاز میں ایک انتہائی اہم بات اس ضمن میں دعا ہے جس کو کبھی فراموش نہیں کرنا چاہئے۔ دیگر امور کی طرح شادی کے ضمن میں بھی بچوں کی پیدائش سے ہی ان کے لئے نیک صالح جیون ساتھی میسر آنے کے لئے باقاعدگی سے دعا شروع کردینی چاہئے اور بچوں کی شادی کے بعد بھی کامیابی اور خوشحالی کے لئے دعا کرتے رہنا چاہئے۔

مسئلہ ازدواج ایک اہم مسئلہ ہے اور اس کے لئے صحیح انتخاب کرنا بہت مشکل امر ہے۔ انسان کا علم بہت ہی محدود ہے بلکہ ناقص ہے۔ بعض اوقات ایک شخص دوسرے شخص کے ساتھ برسوں رہتا ہے اور پھر بھی اس کا تجربہ اس کے اخلاق و اطوار کا صحیح اندازہ نہیں کر سکتا۔ ہمارے آقا محمد ﷺ نے اس مشکل کو آسان کرنے کیلئے ایک راہ بتلائی ہے اور وہ دعا ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہر ایک نفس کے متعلق کامل علم رکھتی ہے اور کوئی شے بھی آسمان وزمین میں اس کے علم سے پوشیدہ نہیں ہے اور وہ ذات پاک بہتر سمجھتی ہے کہ کون کون سی زوجیں آپس میں مناسب اور بہتر ہیں اور صرف یہی نہیں وہ ذات اس پر بھی قادر ہے کہ غلط انتخاب کے بعد بھی اپنی رحمت سے ایسے حالات پیدا کردے جو مقصود حقیقی تک پہنچنے کے لئے ممد و مددگار ہوں۔ اس لئے رسول کریم ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم شادی سے پہلے استخارہ کرلیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے حضور دردِ دل سے دعا کریں کہ وہ اپنے علم وقدرت و رحمت سے ایسی راہ کی طرف راہبری کرے جو سعادت دارین کا موجب ہو اور اپنے ہر پہلو سے برکات رکھتی ہو۔

حضرت مصلح موعود نے نکاح کی اہمیت اور اس سلسلہ میں دُعائیں کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:

"عام لوگ نکاح کی اہمیت سے واقف نہیں ہوتے۔ حالانکہ نکاح ایک عمارت ہے۔ جس میں عظیم الشان دنیا آباد ہوتی ہے۔ ایک آدمی کی نسل سے پوری دنیا بن جاتی ہے۔ اس لئے یہ معاملہ چھوٹا معاملہ نہیں بلکہ بڑا اہم معاملہ ہے۔ اس لئے بڑے فکر، بڑی خشیت، اور بڑی دعاؤں کی ضرورت ہے۔ اسی لئے رسول کریم ﷺ نے اس موقع کے لئے قرآن کریم کی ان آیتوں کو منتخب کیا ہے جن میں بار بار تقویٰ کا حکم دیا

گیا ہے۔خوشی ایک ایسی چیز ہے جو اپنی ذات میں خوبصورت ہے اور کم لوگ ہیں جو خوشی میں خدا کو یاد رکھتے ہیں۔ رنج میں تو خدا یاد آہی جاتا ہے پس چونکہ شادی بھی ایک ایسا معاملہ ہے جو دنیا میں خوشی کا معاملہ ہے اور سوائے دنیا کے ایک جزیرہ کے باقی تمام ممالک میں اس موقع پر خوشی کا اظہار کیا جاتا ہے اسی لئے قرآن میں تقویٰ اللہ پر زور دیا گیا ہے اور بار بار توجہ دلائی گئی ہے کہ خدا پر بھروسہ کرنا چاہئے اور اسی سے دعائیں کرنی چاہئیں کہ خدایا اس کے اچھے نتائج پیدا ہوں اور یہ کام تیری مرضی کے مطابق ہو‘‘۔

(خطبات محمود جلد سوم صفحہ 48)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:

’’ہمیں ہر کام کا آغاز دعا سے کرنا چاہئے اور رشتہ ناطہ کے معاملہ میں تو خاص طور پر دعا اور استخارہ سے کام لینا چاہئے۔لیکن بعض افراد استخارہ کی حقیقت کو نہ سمجھتے ہوئے شکوک اور توہمات میں پڑ جاتے ہیں خوابوں کی تعبیر کا حقیقی علم نہیں رکھتے۔لہٰذا اس معاملہ میں تدبر سے کام لینا چاہئے۔ نیک دلی سے پرسوز دعائیں کریں اور اگر دل کو تسلی اور اطمینان ہو جائے تو رشتہ طے کریں اور خدا تعالیٰ پر توکل کریں۔(دین) نے ہمیں اس بات کی تعلیم دی ہے کہ شادی کے لئے انسان دعا کے ذریعہ خدا تعالیٰ سے راہنمائی حاصل کرے۔جیسا کہ استخارہ کرنے کا طریق رائج ہے۔‘‘

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ایک اور ارشاد ملاحظہ فرمائیے:

’’رشتہ خواہ بیٹی کا پیش نظر ہو یا بیٹے کا یا کسی اور عزیز کا ہر صورت میں ماں باپ کی یہ پہلی اور بنیادی ذمہ داری ہے کہ رشتہ کے مسئلے کا انتہائی عاجزانہ دُعا کے ساتھ آغاز کریں۔دُعاؤں کو رشتہ میں بہت اہمیت ہے اور دُعاؤں کا اثر اولاد پر بہت دُور تک پڑتا ہے۔‘‘

(الفضل 20/اگست 2002)

رشتہ کے خواہشمند ہر مرد اور عورت کے لئے یہ بات ضروری ہے کہ وہ خود بھی دُعا و استخارہ کرے اور اللہ تعالیٰ سے راہنمائی حاصل کرے۔بعض حالات میں دُعا کو زیادہ اہمیت نہیں دی جاتی یا پھر یہ ہوتا ہے کہ والدین خود دُعا کرتے ہیں یا کسی اور کو خاندان میں دُعا کے لئے کہتے ہیں۔جبکہ لڑکی یا لڑکے جن کی شادی ہونی ہوتی ہے اُنہیں اِس سلسلہ میں بالکل نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔اگر لڑکی اور لڑکے کو دُعا کے لئے کہا جائے کہ اپنے لئے دُعا کریں اور اگر اُن کا دل مطمئن ہو تو پھر رشتہ کیا جائے تو پھر بعد میں اگر مسائل پیدا بھی ہوں تو یہ خیال کر کے تسلی کا سامان ہو سکتا ہے کہ میرے ساتھی کو خُدا تعالیٰ نے میرے لئے چُنا ہے تو مجھے چھوٹے چھوٹے مسائل اور شکایتوں کو نظر انداز کر کے خُدا تعالیٰ کا شکرگزار رہنا چاہئے۔

اِس زمانہ میں میڈیا کا انقلاب ہمارے دروازوں پر دستک دے رہا ہے۔اِس کے ذریعے لڑکی لڑکے کے درمیان ذہنی ہم آہنگی اور طبائع کی مناسبت کی جانچ پڑتال کے بہانے شادی سے پہلے Kennenlernen کے نام پر آزادانہ ملنے ملانے کے یورپی انداز کا بڑا چرچا کیا جاتا ہے۔حالانکہ اِس کے بدنتائج بھی یہ یورپی تہذیب بھگت رہی ہے۔ہمارے پیارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے تو نہیں دجال کے فتنہ سے ڈرایا تھا۔آپ نے فرمایا تھا کہ خلقِ آدم سے لے کر قیامت تک اِس سے بڑا فتنہ ظاہر نہیں ہوا ہوگا۔چنانچہ آج دجالی فتنہ جس رنگ میں دُنیا پر غالب آرہا ہے اُس کے بیان کی حاجت نہیں۔ یہ فتنہ اِس وقت مغربی تہذیب کی صورت میں بھی پھیل رہا ہے۔ یاد رکھیں کہ ہم مغرب میں دین کے سفیر ہیں۔ آج ہم ہی ہیں جنہوں نے دینی اقدار کی حفاظت کرنی ہے۔جس حد تک دین نے ہمیں اجازت دی ہے وہ بیان کر دی گئی ہے اُس حد کو ہم نے کسی صورت میں بھی پار نہیں کرنا۔کیونکہ اُس کے پرے کا راستہ نہ صرف گناہ کی وادی میں لے جاتا ہے بلکہ معاشرہ کے امن اور سکون کو بھی تباہ و برباد کرنے والا ہے۔یاد رکھیں ہم نے کسی صورت میں بھی میڈیا کی زہر آلود باتوں اور جھوٹ سے متاثر نہیں ہونا۔بڑی جرأت، جواں مردی اور ہمّت سے دینی اقدار کا دفاع کرنا ہے اور میڈیا کے گندے پراپیگنڈہ کے اثرات کے لئے اپنے دلوں کے دروازے نہیں کھولنے۔ہم اہلِ مغرب کے ہرگز خلاف نہیں۔ہم تو اُس تہذیب کے خلاف ہیں جس نے نہ صرف یہاں کے امن وسکون کو برباد کر کے رکھ دیا ہے بلکہ دینی تمدّن پر بھی حملہ آور ہے۔ہم نے تو یہاں دینی اقدار کی حفاظت کرنی ہے، اِن کا دفاع کرنا ہے اور خود اہلِ مغرب کو بھی دین کی حسین تعلیم کی خوبیوں سے آگاہ کرنا ہے اور اُنہیں اِس طرف لانا ہے تاکہ وہ اُن نقصانات سے بچ سکیں جو وہ اُٹھا رہے ہیں۔

ہماری خوش نصیبی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں وقت کے امام کو پہچاننے کی توفیق دی اور ہمیں خلافت کے نظام میں شامل کیا۔اَب ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم خلیفۂ وقت کی آواز کو سُنیں اور اُن کی ہدایات پر عمل کریں کیونکہ اُن کی آواز کو سُننا اور ان کی باتوں پر عمل کرنا دین و دُنیا میں بھلائی کا موجب ہے۔خلیفۂ وقت کی آواز وقت کی آواز ہوتی ہے۔یہ الٰہی بندے زمانے کی ضرورت کے مطابق بولتے ہیں اور خُدائی تقدیر کے اشاروں کو دیکھتے ہوئے راہنمائی کرتے ہیں۔پس اِن ہدایات پر عمل کریں کیونکہ اللہ کی رسّی کو پکڑنے اور نظام سے وابستہ رہنے میں ہی ہماری بھلائی اور بہتری اور بقا کا راز ہے۔حضرت مسیح موعودنے کیا خوب فرمایا ؎

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

# 12واں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ساؤتھ کوریا

(رپورٹ: چوہدری عرفان اظہر صاحب)

جماعت احمدیہ ساؤتھ کوریا کو اللہ تعالیٰ نے اپنا 12واں جلسہ سالانہ 6، 7/اکتوبر 2006ء کو منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

جلسہ کی تاریخ سے ایک ماہ قبل انتظامات شروع کئے گئے اور مختلف ناظمین مقرر کئے گئے۔مختلف میٹنگز میں ہر شعبہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا جاتا رہا اور بالآخر اس جلسہ کے انتظامات کو آخری شکل دی گئی۔

امسال لجنہ کے لئے الگ انتظام کیا گیا۔ یہ جلسہ Songchu Uijang Bu شہر میں منعقد کیا گیا۔ اس جلسہ میں Inghon ,Taegu ،Busan Seoul اور Uijang Bu کے احباب نے شرکت کی۔

جلسہ کا آغاز مورخہ 6/اکتوبر کو بعد از نماز جمعہ لوائے احمدیت لہرانے کی تقریب سے ہوا جو نیشنل صدر صاحب نے لہرایا اور کوریا کا قومی جھنڈا خاکسار نے لہرایا اور صدر صاحب نے دعا کروائی۔

## افتتاحی اجلاس

شام ساڑھے تین بجے افتتاحی اجلاس مکرم احسان محمد باجوہ صاحب صدر جماعت کوریا کی زیر صدارت ہوا۔تلاوت و نظم کے بعد مکرم رانا محسن محمود صاحب نے دعوت الی اللہ کے موضوع پر تقریر کی۔

اس کے بعد مکرم خالد مسعود بھنڈر صاحب نیشنل سیکرٹری امور عامہ نے سیرت حضرت مسیح موعود کے موضوع پر تقریر کی۔آپ نے حضور کے دعویٰ سے پہلے کی زندگی اور سیرت کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ کیا۔

اس کے بعد مکرم صدر صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں جلسہ کے اغراض و مقاصد بیان کئے۔

آخر پر صدر صاحب نے پیار و محبت کے ساتھ رہنے اور احمدیت کا امن کا پیغام دوسروں تک پہنچانے کی طرف توجہ دلائی۔ دعا کے ساتھ افتتاحی اجلاس اختتام کو پہنچا۔

اس کے بعد احباب نے روزہ افطار کیا اور نماز مغرب کے بعد کھانا پیش کیا گیا۔ساڑھے سات بجے نماز عشاء کے بعد نماز تراویح ادا کی گئی۔

رات آٹھ بجے خدام کے درمیان علمی مقابلہ جات شروع ہوئے جس میں تلاوت، نظم، نداء اور تقریر کے مقابلے شامل تھے۔اس کے بعد خدام کے ورزشی مقابلہ جات شروع ہوئے جن میں کلائی پکڑنا وغیرہ شامل تھے۔

## دوسرا دن

دوسرے دن کا آغاز حسب روایت نماز تہجد سے ہوا۔نماز تہجد کے بعد سحری پیش کی گئی۔نماز فجر کے بعد درس بھی ہوا۔ساڑھے سات بجے خدام کے درمیان کرکٹ میچ کھیلا گیا۔

## پہلا اجلاس

دوسرے دن کا پہلا اجلاس گیارہ بجے خاکسار کی صدارت میں منعقد ہوا۔تلاوت و نظم کے بعد مکرم ملک داؤد احمد صاحب صدر جماعت تھیکو نے تقریر کی۔آپ کا موضوع تھا ’’موجودہ دور میں احمدی نوجوانوں کی ذمہ داریاں‘‘۔آپ نے جماعتی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ گھریلو و خانگی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

اس کے بعد دوسری تقریر مکرم داؤد احمد قمر صاحب نے کی۔آپ کی تقریر کا موضوع تھا ’’دعا اور رمضان کی فضیلت۔‘‘

اس کے بعد مکرم منور احمد صاحب جن کا تعلق پشاور سے ہے اور پی ایچ ڈی کے لئے یہاں آئے ہیں، نے اپنا تعارف کروایا۔اس کے بعد خاکسار نے ’’نظام وصیت اور اس کی اہمیت‘‘ کے موضوع پر تقریر کی۔

آخر پر خاکسار نے دوستوں سے درخواست کی کہ اس نظام میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔دعا کے ساتھ اس اجلاس کا اختتام ہوا۔بعد ازاں نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں۔

## اختتامی اجلاس

دو بجے اس جلسہ کا اختتامی اجلاس شروع ہوا جو مکرم احسان محمد باجوہ صاحب صدر جماعت ساؤتھ کوریا کی صدارت میں شروع ہوا۔تلاوت و نظم کے بعد مکرم صدر صاحب نے علمی و ورزشی مقابلوں میں اول دوم اور سوم آنے والوں میں انعامات تقسیم کئے آپ نے یہ بھی بتایا کہ آئندہ انشاء اللہ یہاں طلباء میں بھی انعامات دینے کا سلسلہ شروع کیا جائے گا۔

بعد ازاں خاکسار افسر جلسہ سالانہ نے اظہار تشکر کے طور پر تمام احباب بشمول کارکنان کا شکریہ ادا کیا۔

اس کے بعد مکرم صدر صاحب نے اختتامی خطاب کیا۔آپ نے جماعت کو دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دلائی۔آپ نے تمام حاضرین جلسہ کا شکریہ ادا کیا اور جماعتی ترقی کے لئے دعائیں کرنے کی طرف توجہ دلائی اس کے بعد اختتامی دعا کروائی اور یہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔اس جلسہ میں حاضری 40 رہی۔

قارئین کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے جلسوں کو بابرکت فرمائے اور اس ملک میں جماعتی ترقی کا پیش خیمہ بنائے۔آمین

(الفضل انٹرنیشنل 8 دسمبر 2006ء)

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 66151 میں

**Mohammad Bashirudeen Katu**

ولد Kojo Muhammad پیشہ کاروبار عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 100x100 مالیتی -/10000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Bashirudeen Katu گواہ شد نمبر 1 Abdul Lateef Uthman گواہ شد نمبر 2 Yaqub.K.Entsie

### مسل نمبر 66152 میں

**Salamat Yaa Yusif Katu**

زوجہ Mohammad Bashirudeen Katu پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 100 x 100 مالیتی -/10000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانی کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Salamat Yaa Yusif گواہ شد نمبر 1 Abdul Lateef Uthman گواہ شد نمبر 2 Yaqub.K.Entsie

### مسل نمبر 66153 میں

**Mohammad Katu**

ولد Mohammad Bashirudeen Katu پیشہ میسن عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/320000 غانین کرنسی اہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Katu گواہ شد نمبر 1 Abdul Lateef گواہ شد نمبر 2 Yaqub.K.Entsic

### مسل نمبر 66154 میں

**Adeesa Ajoo Fanoal**

زوجہ Kofi Kaya پیشہ فارمنگ عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Adeesa Ajoo Fanoal گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638 گواہ شد نمبر 2 Yaqub.K.Entsic

### مسل نمبر 66155 میں

**Mohammad.K.Donko**

ولد Kofi Nkum پیشہ فارمنگ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع غانا مالیتی -/3000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 غانی کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad .K. Donkoh گواہ شد نمبر 1 Issah Addoe گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danauah

### مسل نمبر 66156 میں

**Abdul Hakeem Mustapha**

ولد Idriss Kofi Yaah پیشہ ٹیچنگ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ایک ملین غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Hakeem Mustapha گواہ شد نمبر 1 Abdul Lateef Uthman گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

### مسل نمبر 66157 میں

**Ismael Abubakr**

ولد Abubakr Otabil پیشہ Appretisc عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ishmael گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

### مسل نمبر 66158 میں

**Adam Usman**

ولد Usman Ampaah پیشہ فارمنگ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Adam Usman گواہ شد نمبر 1 Issag Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

### مسل نمبر 66159 میں

**Abdullah Musah**

ولد Musah.K.Nkum پیشہ فارمنگ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdullah Musah گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

### مسل نمبر 66160 میں

**Issahaq Dapaah**

ولد Saeed Dapaah پیشہ فارمر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/176000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی

اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Issahaq Dapaah گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم موسیٰ

**مسل نمبر 66161 میں Usman Issahl**

ولد Abdul Rahman Issah I پیشہ فارمنگ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2/ ایکڑ مالیتی -/8000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Usman Issah I گواہ شد نمبر Issah Addoe1 گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

**مسل نمبر 66162 میں Saeed Dawood**

ولد Dawood Kojo پیشہ فارمنگ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2/ ایکڑ مالیتی -/8000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Saeed Dawood گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

**مسل نمبر 66163 میں Rahmat Ishaque**

ولد Ishaque Acquah پیشہ فارمنگ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Rahmat Ishaque گواہ شد نمبر Issah addae1 گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

**مسل نمبر 66164 میں Rashida Muhamed**

بنت Muhamed Mti پیشہ فارمنگ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rashida Muhamed گواہ شد نمبر Issah Addae1 گواہ شد نمبر2 Mustapha Bin Danquah

**مسل نمبر 66165 میں Shari Fatu Muhammad**

زوجہ Muhammad Mama پیشہ فارمنگ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sharifatu Muhammad گواہ شد نمبر Issah Addae1 گواہ شد نمبر2 Mustapha Bin Danquah

**مسل نمبر 66166 میں Mariam Larbie**

زوجہ Adam Osei پیشہ فارمنگ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 4/ ایکڑ مالیتی -/16000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mariam Larbie گواہ شد نمبر Issah Addae1 گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

**مسل نمبر 66167 میں Ummul Khuthun Hakeem**

زوجہ Hakeem Okru پیشہ فارمنگ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ummul Khutun Hakeem گواہ شد نمبر Issah Addae1 گواہ شد نمبر2 Mustapha Bin Danquah

**مسل نمبر 66168 میں Adam Kofi Junior**

ولد Dawood Otsabal پیشہ فارمنگ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Adam Kofi Junior گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر2 Mustapha Bin Danquah

**مسل نمبر 66169 میں Sakeena Quansah**

زوجہ Kareem Koomson پیشہ فارمنگ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sakeena Quansah گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638 گواہ شد نمبر 2 Sulleyman.C

**مسل نمبر 66170 میں Mariama Yunus**

زوجہ Yuns پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین ایک ایکڑ مالیتی -/25400000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mariama Yunus گواہ شد

نمبر 1 Muhammad Adam گواہ شدنمبر 2 Sulleyman

### مسل نمبر 66171 میں Issah Anogah

ولد Anogah پیشہ فارمنگ عمر 29 سال بیعت 1996ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Issah Anogah گواہ شدنمبر 1 Issah Addae گواہ شدنمبر 2 Mustapha Bin Danguah

### مسل نمبر 66172 میں

### Asmau Offeibea

زوجہ Abdul Salam پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250000غانین کرنسی ماہوار بصورت Trading مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Asmau Offeibea گواہ شدنمبر 1 Mohamed Adam گواہ شدنمبر 2 Sulleyman Cobbing

### مسل نمبر 66173 میں

### Hassana Abdul Karim

زوجہ Ibrahim Abdbew پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/160000غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hassana Abdul Karim گواہ شدنمبر 1 Mohammad Adam گواہ شدنمبر 2 Sulleman Cobbina

### مسل نمبر 66174 میں

### Abdul Ganiyyu Yarson

ولد Ismail پیشہ فارمنگ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/160000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Ganiyyu گواہ شدنمبر Mohamed Adaml گواہ شدنمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

### مسل نمبر 66175 میں

### Mohammad Annan

ولد Abu bakar Doffo پیشہ مکینک عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان برقبہ 60x80 مالیتی -/20000000غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/240000غانین کرنسی ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Annan گواہ شدنمبر 1 Mohammead Adam گواہ شدنمبر 2 عبدالحمید طاہر

### مسل نمبر 66176 میں

### Adam Kweku Akyirefi

ولد Adam Kweke Akyirefi پیشہ فارمر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ Coca Form برقبہ 2/1 ایکڑ مالیتی -/4000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/160000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Adam Kweku Akyirefi گواہ شد نمبر Mana Adaml گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

### مسل نمبر 66177 میں Ibrahim Taniah

ولد Ishaque Aequah پیشہ فارمنگ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 5/1 ایکڑ مالیتی -/20000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/500000غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim Taniah گواہ شدنمبر 1 Issal Addae گواہ شدنمبر 2 Mustapha BIn Danquah

### مسل نمبر 66178 میں

### Yaqub Andam

ولد Saeed Andom پیشہ فارمنگ عمر 64 سال بیعت 1942ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Yaqub Andam گواہ شدنمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شدنمبر 2 عبدالرحیم موسیٰ

### مسل نمبر 66179 میں Mana Adam

ولد Yussif Kofi Gyimah پیشہ ٹیچنگ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800000غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mana Adam گواہ شدنمبر 1 Abdul Lateef Uthman گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

### مسل نمبر 66180 میں

### Nana Sakeena Essawa

ولد Issah Kweku Mensah پیشہ فارمر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ Cocoa From برقبہ 3/1 ایکڑ مالیتی -/10000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/208000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Nana Sakeena Essawa گواہ شد نمبر Mana Adaml گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

### مسل نمبر 66181 میں Sanni Issah

ولد Hussan Issah پیشہ ٹیچنگ عمر 35 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Sanni Issah گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید محمد

## مسل نمبر 66182 میں Maraim Efuah Appah

زوجہ Jibrael پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان برقبہ 100x100 مالیتی -/10000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/160000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Mariam Efuah Appah گواہ شد نمبر 1 Mohammad Adam گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

## مسل نمبر 66183 میں Mariam Alhassan

زوجہ Alhassan Bashir Annah پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/100000 غانین کرنسی۔2۔حق مہر -/36360 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Mariam Alhassan گواہ شد نمبر 1 Alhassan Bashir Annah گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ مانگٹ

## مسل نمبر 66184 میں صائمہ مبارک

زوجہ عبدالقدیر خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 150 گرام اندازاً مالیتی -/2600 کینیڈین ڈالر۔2۔زیور چاندی ڈیڑھ تولہ مالیتی -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ مبارک گواہ شد نمبر 1 M.Naeem A.Khan گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر خان وصیت نمبر 33379

## مسل نمبر 66185 میں آنسہ ظفر ملہی

زوجہ ناصر احمد قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان مالیتی -/242000 ڈالر کا حصہ بقیہ نصف خاوند کا ہے اس پر ادا شدہ رقم -/62000 ڈالر ہے باقی بینک قرض ہے۔2۔طلائی زیور 30 تولے (بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور)۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آنسہ ظفر ملہی گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان ولد شیخ محمد حسین گواہ شد نمبر 2 اظہر چوہدری ولد چوہدری غلام احمد

## مسل نمبر 66186 میں شاہدہ سلطانہ آسیہ

زوجہ مظہر الحق پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 34 تولے مالیتی -/6500 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہدہ سلطانہ آسیہ گواہ شد نمبر 1 .1 Mohammad Jatalla گواہ شد نمبر 2 مظہر الحق خاوند موصیہ

## مسل نمبر 66187 میں ھبۃ السلام ملک

بنت ملک منصور احمد پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ھبۃ السلام ملک گواہ شد نمبر 1 ملک مبارک احمد ولد ملک عبدالسبحان گواہ شد نمبر 2 عبدالخالد ولد ایم اے مجید مرحوم

## مسل نمبر 66188 میں رمضان علی محمود

ولد Eddie Thomas پیشہ ریٹائرڈ عمر 68 سال بیعت 1961ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رمضان علی محمود گواہ شد نمبر 1 رشید احمد بھٹی ولد بشیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد راجیکی ولد برکات احمد راجیکی

## مسل نمبر 66189 میں ڈاکٹر ارسلان احمد کریم

ولد ڈاکٹر کریم احمد طور پیشہ ڈاکٹر۔کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/AED 5000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر ارسلان احمد کریم گواہ شد نمبر 1 سلمان احمد کریم احمد طور گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر کریم احمد طور والد موصی

## مسل نمبر 66190 میں بشریٰ پروین

زوجہ ضیاء اللہ ظفر پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیرالیون بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 51 گرام۔اس وقت مجھے مبلغ -/Le50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ پروین گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ ظفر ولد ضیاء اللہ ظفر گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ظفر خاوند موصیہ

## مسل نمبر 66191 میں زاہدہ ابراہیم

زوجہ مولانا ابراہیم بن یعقوب پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت 1991ء ساکن ٹرینیڈاڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔جیولری مالیتی -/T.T.$ 6000۔اس وقت مجھے مبلغ -/T.T.$ 4400 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس

کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ ابراہیم گواہ شد نمبر 1 ابراہیم بن یعقوب خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 زمان محمد ولد نذیر محمد

### مسل نمبر 66192 میں رائے طارق احمد

ولد چوہدری محمد منیر قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارووے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع نارووے مالیتی اندازاً -/3200000 کرونر جس پر بینک قرض -/1350000 کرونر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 کرونر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رائے طارق احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری مقصود احمد ورک ولد چوہدری خیر الدین گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ولد خواجہ عبدالحئی

### مسل نمبر 66193 میں

### Idawati Marpaung

زوجہ منور احمد پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-10-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/60000 RP۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/9000000 RP۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1229000 RP ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Idawati Marpaung گواہ شد نمبر 1 Drs.Rafiq Ahmad گواہ شد نمبر 2 منور احمد خاوند موصیہ

### مسل نمبر 66194 میں

### Busra Beegum (Behem)

زوجہ Ngadi Nur Hassan پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-9-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/100000 RP۔ 2۔ مکان برقبہ 192 مربع میٹر کا 1/2 حصہ مالیتی -/37500000 RP۔ 3۔ زمین برقبہ 135 مربع میٹر کا 1/2 حصہ مالیتی -/8000000 RP۔ 4۔ زمین برقبہ 200 مربع میٹر کا 1/2 حصہ مالیتی -/5000000 RP۔ 5۔ زمین 68 مربع میٹر 1/2 حصہ مالیتی -/1750000 RP۔ 6۔ کار میں 1/2 حصہ مالیتی -/57500000 RP۔ 7۔ موٹر سائیکل 1.2 حصہ مالیتی -/6300000 RP۔ 8۔ زیور 62 گرام میں 1/2 حصہ مالیتی -/3142000 RP۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Busra Beegum گواہ شد نمبر 1 Drs.Rafiq Ahmd گواہ شد نمبر 2 Ngadi Nur Hassan

### مسل نمبر 66195 میں Asep Muslih

ولد Holiludin پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رقم سرمایا کاروبار بصورت -/2500000 RP۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 RP ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Asep Muslih گواہ شد نمبر 1 Iman Hilaman گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم

### مسل نمبر 66196 میں

### Muhammad Husein

ولد Kasdi پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

## بیویوں سے حسن سلوک کی تاکید

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 2 جولائی 2004ء میں فرمایا:۔

"بعض ایسی شکایات بھی آتی ہیں کہ ایک شخص گھر میں کرسی پہ بیٹھا اخبار پڑھ رہا ہے، پیاس لگی تو بیوی کو آواز دی کہ فریج میں سے پانی یا جوس نکال کر مجھے پلا دو۔ حالانکہ قریب ہی فریج پڑا ہوا ہے خود نکال کر پی سکتے ہیں اور اگر بیوی بیچاری اپنے کام کی وجہ سے یا مصروفیت کی وجہ سے یا کسی وجہ سے لیٹ ہوگئی تو پھر اس پر گرجنا، برسنا شروع کر دیا۔ تو ایک طرف تو یہ دعویٰ ہے کہ ہمیں آنحضرت ﷺ سے محبت ہے اور دوسری طرف عمل کیا ہے، ادنیٰ سے اخلاق کا بھی مظاہرہ نہیں کرتے اور کئی ایسی مثالیں آتی ہیں جو پوچھو تو جواب ہوتا ہے کہ ہمیں تو قرآن میں اجازت ہے عورت کو سرزنش کرنے کی۔ تو واضح ہو کہ قرآن میں اس طرح کی کوئی ایسی اجازت نہیں ہے۔ اس طرح آپ اپنی ذاتی دلچسپی کی وجہ سے قرآن کو بدنام نہ کریں۔

آجکل دیکھیں ذرا ذرا سی بات پر عورت پر ہاتھ اٹھا لیا جاتا ہے حالانکہ جہاں عورت کو سزا کی اجازت ہے وہاں بہت سی شرائط ہیں اپنی مرضی کی اجازت نہیں ہے۔ چند شرائط ہیں ان کے ساتھ یہ اجازت ہے اور شاید ہی کوئی احمدی عورت اس حد تک ہو کہ جہاں اس سزا کی ضرورت پڑے۔ اس لئے بہانے تلاش کرنے کی بجائے مرد اپنی ذمہ داریاں سمجھیں اور عورتوں کے حقوق ادا کریں۔ (مشعل راہ جلد پنجم حصہ دوم ص 47)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

## دورہ نمائندہ روزنامہ الفضل

❁ مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت وصولی و واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ و مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

فون رابطہ نمبر: 0333-6714270

(مینیجر روزنامہ الفضل)

---

اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 18.75 مربع میٹر مالیتی -/7500000 RPu۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 RP ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Husein گواہ شد نمبر 1 Abdul Aziz گواہ شد نمبر 2 Hamzah

## اردو شاعر۔ داغ

مقرب سلطان، بلبل ہندوستان، جہاں استاد، ناظم یار جنگ، دبیر الدولہ، استاد فصیح الملک نواب مرزا خان داغ دہلوی۔ غزل گو شعرا کے امام۔ 25 مئی 1831ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ نواب شمس الدین خان کے بیٹے تھے۔ چھ برس کے تھے ان کے والد کو انگریزوں نے پھانسی دے دی اور والدہ نے بہادر شاہ ظفر کے ولی عہد مرزا فخرو سے عقد ثانی کر لیا۔ چنانچہ داغ کی باقی عمر قلعۂ معلّی میں بسر ہوئی۔ فارسی کی تعلیم غیاث اللغات کے مؤلف غیاث الدین سے اور فن خوشنویسی مشہور خطاط میر پنجہ بخش سے حاصل کی۔ شاعری میں ذوق کے شاگرد ہوئے۔ تیر اندازی، شہسواری اور نشانہ بازی کے فنون میں بھی طاق تھے۔

1857ء کے ہنگامے میں دہلی سے نکلے اور رام پور پہنچے اور نواب یوسف علی خان اور کلب علی خان کے درباروں سے وابستہ رہے۔ 1886ء میں نواب کلب علی خان کی وفات پر رام پور چھوڑا۔ 1891ء میں نواب محبوب علی خان نظام دکن کے استاد مقرر ہوئے۔ زندگی کے باقی ایام نہایت عیش و آرام اور امن و اطمینان سے کاٹنے کے بعد 14 فروری 1905ء کو 74 برس کی عمر میں انتقال کیا ایک صاحبزادی لاڈلی بیگم چھوڑیں جو نواب سراج الدین خاں سائل دہلوی کی اہلیہ تھیں۔

سلاست، روانی، صفائی، شگفتگی اور شوخی ان کے کلام کا خاص زیور ہیں۔ غزلوں کے چار دیوان گلزار داغ، آفتاب داغ، ماہتاب داغ اور یادگار داغ یادگار چھوڑے۔ ایک مثنوی فریاد داغ بھی نظم کی جو کلکتہ کی ایک مشہور طوائف منی بائی حجاب کے ساتھ اپنے عشق کا حال بیان کیا ہے۔

شاگردوں کی تعداد دو ہزار سے زیادہ تھی۔ جن میں سے بعض کے نام یہ ہیں نظام دکن میر محبوب علی خان، نوح ناروی، نسیم بھرت پوری، رسا رام پوری، بے خود بدایونی، بے خود دہلوی، سائل دہلوی، آغا شاعر دہلوی احسن مارہروی، جگر مرادآبادی اور علامہ اقبال۔

## سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

❁ نظارت تعلیم نے پاکستان کے تمام سیکرٹریان تعلیم کو ماہ جنوری 2007ء میں ایک عدد کوائف فارم ارسال کیا تھا اور یہ ہدایت کی گئی تھی کہ یہ کوائف فارم نظارت ہذا کو یکم مارچ 2007ء تک واپس ارسال فرمائیں ان کوائف کے سلسلہ میں بطور یاددہانی تحریر ہے کہ جن سیکرٹریان نے ابھی تک اس پر کام کا آغاز نہیں کیا وہ جلد از جلد مطلوبہ کوائف اکٹھے کر کے نظارت کو ارسال فرمائیں۔ اگر کسی سیکرٹری تعلیم کو متعلقہ کوائف فارم نہیں مل سکا وہ نظارت ہذا کو فون نمبر 047-6212473 پر اطلاع دیں تا کہ ان کو فوری طور پر کوائف فارم ارسال کیا جا سکے۔ امید ہے کہ تمام سیکرٹریان تعلیم اس سلسلہ میں تعاون فرمائیں گے۔

(نظارت تعلیم)

# خبریں
## ملکی اخبارات میں سے

**بگلیہار ڈیم پر پاکستان کا موقف درست** ورلڈ بینک نے بگلیہار ڈیم پر اپنا فیصلہ سنا دیا ہے جس میں اس نے پاکستان کے موقف کو درست تسلیم کر لیا ہے۔ فیصلے میں ورلڈ بینک کا کہنا ہے کہ ڈیم پر بھارتی ڈیزائن 1960ء کے سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی ہے۔ ڈیم کی تعمیر پر ہمارے چار میں سے تین اعتراضات تسلیم کر لئے گئے۔ جیو کے مطابق ورلڈ بینک کے فیصلے سے پاکستان کے موقف کی فتح ہوئی ہے۔ فیصلے کے بعد فریقین معاہدے پر عملدر آمد کے پابند ہیں۔

**افغانستان کو نظر انداز کرنے کی غلطی دوبارہ نہیں کرینگے** امریکہ نے اعلان کیا ہے کہ وہ افغانستان میں طویل عرصے تک موجود رہے گا۔ اب وہ افغانستان کو نظر انداز کرنے کی غلطی دوبارہ نہیں کرے گا۔ امریکی وزیر دفاع رابرٹ گیٹس نے کہا کہ افغانستان میں تعینات نیٹو فورسز اور افغان طیارے پاکستان کی فضائی حدود کی کوئی خلاف ورزی نہیں کر رہے۔ طالبان موسم بہار میں بڑی کارروائیاں کر سکتے ہیں اسے روکنے کیلئے سب اتحادیوں کو مل کر کام کرنا ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو مشکل گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑا جائے گا اور پاکستان کے ساتھ دفاعی تعاون کو فروغ دینگے۔

**ایران پر امریکی حملے کا امکان بہت کم ہے** ایران کے صدر احمدی نژاد نے کہا ہے کہ ایران پر امریکی حملے کا امکان بہت کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں امریکی حملے سے کوئی ڈر نہیں۔ قوم پر پوری طرح واضح ہے کہ جو بھی ملک ایران پر حملہ کرے گا اسے سخت سزا دی جائے گی۔

**وزیرستان امن معاہدہ ختم نہیں کیا جائیگا** صدر جنرل پرویز مشرف نے واضح کیا ہے کہ افغانستان میں طالبان اور القاعدہ کو شکست دینے کیلئے ایک جامع حکمت عملی کے تحت آگے بڑھنا ہوگا۔ وزیرستان امن معاہدہ کو ختم نہیں کیا جائے گا بلکہ اس میں جو خامیاں ہیں وہ دور کی جائیں گی تا کہ اس پر بہتر طریقے سے عملدر آمد ہو۔ انہوں نے کہا کہ پاک افغان سرحد کے مخصوص مقامات پر باڑ لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سے طالبان کی نقل وحرکت کو روکنے میں مدد ملے گی۔

**پاکستانی حدود میں حملے پر امریکی وزیر دفاع نے معذرت کر لی** پاکستان نے کہا ہے کہ افغان سرحد کے ساتھ بارودی سرنگیں بچھانے کا ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا۔ چند دن قبل پاکستانی حدود میں حملے پر امریکی وزیر دفاع نے معذرت کر لی ہے ترجمان دفتر خارجہ تسنیم اسلم نے کہا کہ امریکہ یا کوئی اور ملک پاکستان کی سرحدوں کے اندر آ کر کارروائی نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ ایران پر امریکی حملے سے پورا خطہ متاثر ہوگا اور بحرانی شکل اختیار کر جائے گا۔

**پنجاب میں آئندہ 36 گھنٹے بارش کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان** محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ 36 گھنٹوں میں پنجاب کے اکثر علاقوں میں وقفہ وقفہ سے بارش ہونے کا امکان ہے۔ آئندہ دو دنوں کے دوران شمالی علاقہ جات آزاد جموں وکشمیر اور صوبہ سرحد میں بارش اور برف باری ہوسکتی ہے۔

**انٹرنیٹ پر صدام حسین کے استعمال شدہ چمچے کانٹے بھی فروخت** انٹرنیٹ پر صدام حسین کی شہرت نے کامیابی کے نئے ریکارڈ قائم کئے ہیں۔ ای بے نامی نیلامی کی ویب سائٹ پر صدام حسین سے منسوب ہزاروں اشیاء فروخت کیلئے موجود ہیں۔ جن میں بینک نوٹوں سے لے کر چمچے کانٹے تک شامل ہیں۔ بغداد میں توڑے گئے صدام کے مجسمے کے ٹکڑے بھی ای۔ بے پر فروخت کیلئے دستیاب ہیں۔ پچھلے سالوں میں پیش کی جانے والی اشیاء میں سے اب تک بے شمار اشیاء فروخت ہو چکی ہیں۔

**تباہ شدہ خلائی شٹل کے ٹکڑے بھی ''ای بے'' پر دستیاب** امریکی خلائی ایجنسی ناسا نے انٹرنیٹ پر خلائی شٹل کولمبیا کے ٹکڑوں کی فروخت کے اشتہار کی شدید مذمت کی۔ بدقسمت خلائی شٹل کولمبیا کے حادثے کے چند ہی گھنٹوں بعد انٹرنیٹ کی سائٹس پر خلائی شٹل کے ٹکڑے فروخت کے لئے پیش کئے جانے لگے۔ ناسا کے مطابق سپیس شٹل کا ہر ٹکڑا امریکی حکومت کی ملکیت ہے اور یہ فروخت نہیں ہونا چاہئے۔

**نیم ڈینگی فیور اور ایڈز کے خلاف مؤثر کردار ادا کرسکتی ہے** بچوں میں بخار اور چیچک کے علاوہ وبائی بیماریوں کا بھی علاج نیم میں ہے۔ خارش، تیزابیت اور سورائسس جیسی بیماری میں نیم کو جلد پر لگانے سے آرام ملتا ہے اور اسے ابال کر پینے سے اسہال کے مریض کو فائدہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ ایڈز اور ڈینگی فیور میں بھی مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ جدید سائنسی دریافت کے مطابق نیم کی چھال سے نکلنے والا تیل بہت اہم ہوتا ہے۔ اس میں موجود مادوں کا استعمال فنگل انفیکشن میں بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔

## درخواست دعا

❁ مکرم منیر احمد بسمل صاحب نائب ناظر اشاعت تحریر کرتے ہیں کہ مکرم چوہدری امجد علی صاحب ولد مکرم چوہدری فرزند علی صاحب کا چار ماہ قبل شوگر کی وجہ سے پاؤں کا زخم خراب ہوگیا تھا۔ اور ڈاکٹرز نے ٹانگ کاٹنے کا کہہ دیا تھا مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے ہومیو پیتھک علاج شروع کیا اب کافی افاقہ ہے اور اب صرف انگوٹھے پر ہی زخم باقی رہ گیا ہے اور بہتری کی طرف مائل ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور بعد کی پیچیدگیوں سے بچائے۔ آمین

❁ مکرم رانا محمد قاسم صاحب دفتر نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے ماموں مکرم رانا داؤد احمد صاحب آف کنری ضلع میر پور خاص کو تھر کے علاقہ میں اونٹ سے گرنے کی وجہ سے چوٹیں آئی ہیں اور چلنے پھرنے میں دشواری ہوتی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل وعاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم منیر احمد رشید صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی صباحہ منیر گزشتہ چند روز سے بوجہ بخار شدید بیمار رہے اور اس وقت فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہے۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے میری اس واقفہ نو بیٹی کو شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرماتے ہوئے خدمت دین والی عمر دراز سے نوازے۔ آمین

❁ مکرم منیر الدین شمس صاحب صدر حلقہ ٹاؤن شپ لاہور کی والدہ محترمہ بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

**ربوہ میں طلوع وغروب 14فروری**

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:27 |
| طلوع آفتاب | 6:50 |
| زوال آفتاب | 12:23 |
| غروب آفتاب | 5:56 |

تحریک وصیت عطیہ چشم میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں۔

فون: 047-6212434
213856

پلاٹس برائے فروخت
10,10 مرلے
0300-9-9431-0300-7712038

047-6215782-0301-3205458
0333-6713730

Mobil:0300
7704735
6215634 6215378

Best Return of your Money
047-621596

047-6214220

047-6212694/0314-6372050

مکان برائے فروخت
0343-2558/6-0333-/028/6

A School of today & Tomorrow
UNIQUE SCHOLARS ACADEMY COMPUTERIZED
A Fully English Medium School.
Qualified, Subject Specialized Teachers. Daily Waqf-e-Nau
Computer and English Language Classes. Play group to 10th
Give your child an opportunity to go above and beyond.
61-62 Shakoor Park Rabwah 0324-6200923 O:0333-6898158 Res:047-6211013

C.P.L 29-FD